احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 22 جنوری 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 22 جنوری 2015ء .... 1436 ہجری 22 صلح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 19

ناپسند کیا

حضرت عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک غزوہ میں ایک عورت مقتول پائی گئی تو آپؐ نے عورتوں اور بچوں کے قتل کو ناپسند فرمایا۔

(صحیح بخاری کتاب الجهاد باب قتل الصبيان حديث نمبر2791)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:

عورتوں کے جذبات کا آپ کو اتنا خیال تھا کہ ایک دفعہ نماز میں آپ کو ایک بچہ کے رونے کی آواز آئی تو آپ نے نماز جلدی جلدی پڑھا کر ختم کردی پھر فرمایا ایک بچہ کے رونے کی آواز آئی تھی میں نے کہا اِس کی ماں کو کتنی تکلیف ہو رہی ہوگی چنانچہ میں نے نماز جلدی ختم کردی تا کہ ماں اپنے بچہ کی خبرگیری کرسکے۔ (بخاری کتاب الاذان باب من اخف الصلوٰۃ (الخ)

جب آپ ایسے سفر پر جاتے جس میں عورتیں بھی ساتھ ہوتیں تو ہمیشہ آہستگی سے چلنے کا حکم دیتے۔ ایک دفعہ ایسے ہی موقع پر جبکہ سپاہیوں نے اپنے گھوڑوں کی باگیں اور اُونٹوں کی نکیلیں اُٹھالیں آپ نے فرمایا۔ رِفْقًا بِالْقَوَارِيْرَ ارے کیا کرتے ہو؟ عورتیں بھی ساتھ ہیں اگر تم اس طرح اُونٹ دَوڑاؤ گے تو شیشے چکنا چور ہو جائیں گے۔ (بخاری کتاب الادب باب المعاريض مندوحة عن الكذب)

ایک دفعہ جنگ کے میدان میں کسی گڑبڑ کی وجہ سے سواریاں بدک گئیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی گھوڑے سے گر گئے اور بعض مستورات بھی گر گئیں۔ ایک صحابی جن کا اُونٹ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گرتے ہوئے دیکھ کر بے تاب ہو گئے اور کود کر یہ کہتے ہوئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف دَوڑے ''يَا رَسُوْلَ اللّٰہ! میں مرجاؤں آپ بچے رہیں''۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں رِکاب میں اُلجھے ہوئے تھے آپ نے جلدی جلدی اپنے آپ کو آزاد کیا اور اُس صحابی کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا ''مجھے چھوڑو اور عورتوں کی طرف جاؤ''۔

(بخاری کتاب الجهاد والسير باب مايقول اذا رجع من الغزو)

جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کا وقت قریب آیا تو آپ نے اُس وقت سب مسلمانوں کو جمع کر کے جو وصیتیں کیں اُن میں ایک بات یہ بھی تھی کہ میں تم کو اپنی آخری وصیت یہ کرتا ہوں کہ عورتوں سے ہمیشہ حسنِ سلوک کرتے رہنا۔ آپ اکثر فرمایا کرتے تھے جس کے گھر میں لڑکیاں ہوں اور وہ اُن کو تعلیم دلائے اور اُن کی اچھی تربیت کرے خدا تعالیٰ قیامت کے دن اُس پر دوزخ کو حرام کر دے گا۔

(ترمذی ابواب البر والصلة باب ماجاء فی النفقة على البنات (الخ)

عربوں میں رواج تھا کہ اگر عورتوں سے کوئی غلطی ہو جاتی تو اُنہیں مار پیٹ لیا کرتے تھے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب اس کی اطلاع ملی تو آپ نے فرمایا۔ عورتیں خدا کی لونڈیاں ہیں تمہاری لونڈیاں نہیں ان کو مت مارا کرو۔ مگر عورتوں کی چونکہ ابھی تک پوری تربیت نہیں ہوئی تھی اُنہوں نے دلیری میں آکر مردوں کا مقابلہ شروع کر دیا اور گھروں میں فساد ہونے لگے۔ آخر حضرت عمرؓ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ آپ نے ہمیں عورتوں کو مارنے سے روک دیا اور وہ بڑی بڑی دلیریاں کرتی ہیں۔ ایسی صورت میں تو ہمیں اجازت ملنی چاہئے کہ ہم اُنہیں مار پیٹ لیا کریں۔ چونکہ ابھی تک عورتوں کے متعلق تفصیل سے احکام نازل نہیں ہوئے تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اگر کوئی عورت حد سے بڑھتی ہے تو تم اپنے رواج کے مطابق اُسے مار لیا کرو۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بجائے اس کے کہ کسی اشد استثنائی صورت میں مرد اپنی عورتوں کو سزا دیتے، اُنہوں نے وہی پرانا عربی طریق جاری کر لیا۔ عورتوں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کے پاس آکر شکایت کی تو آپ نے اپنے صحابہؓ سے فرمایا، جو لوگ اپنی عورتوں سے اچھا سلوک نہیں کرتے یا اُنہیں مارتے ہیں میں تمہیں بتا دیتا ہوں کہ وہ خدا کی نظر میں اچھے نہیں سمجھے جاتے۔

(ابوداؤد کتاب النكاح باب فی ضرب النساء)

اِس کے بعد عورتوں کے حق قائم ہوئے اور عورت نے محمد رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مہربانی سے پہلی دفعہ آزادی کا سانس لیا۔

(دیباچہ تفسیر القرآن: انوارالعلوم جلد20 صفحہ 405)

ایم ٹی اے کے ناظرین متوجہ ہوں

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے ان ناظرین کو جو AB SAT2-73 East پر ایم ٹی اے دیکھ رہے تھے مطلع کیا جاتا ہے کہ اب ایم ٹی اے اس سیٹلائٹ پر نشریات نہیں کر رہا۔ بلکہ اس کی بجائے اب نشریات KU بینڈ Eutelsat70.5° East پر شروع کی جا چکی ہیں۔ اسی طرح ایشیا سیٹ کے وہ ناظرین جو بڑے شہروں میں بلند عمارتوں یا موبائل ٹاورز کی وجہ سے ایم ٹی اے دیکھنے میں دقت محسوس کر رہے ہیں وہ بھی اسی سیٹلائٹ پر منتقل ہو سکتے ہیں۔ تاہم ایشیا سیٹ 3 پر سگنل حسب معمول جاری رہے گا۔

Eutel Sat کے لئے ڈش سائز 60CM یا 2feet ہے۔ بہتر نتائج کے لئے 75CM کی ڈش لگائیں۔ ایل این بی LNB 0.1 سے 0.3 ڈی بی تک لگائی جائے۔ سگنل پیرامیٹرز حسب ذیل ہیں

Final Frequencies for Eutel Sat 70E

Frequency:11.211GHZ

Symbol Rate:5.111

Polarization: Horizontal

Modulation:QPSK

FEC:1/2

Bit Rate: 4.71MB

ریسیور DVBS2 (جسے عام مارکیٹ میں MPEG4 یا ڈیجیٹل ریسیور یا HD ریسیور کہتے ہیں) لیا جائے۔ اگر ڈش امپورٹیڈ لگائی جائے تو سگنل بہتر ملے گا یا لوکل ڈش جو سب سے اچھی ہو لگائی جائے۔ اپنے ڈش لگانے والے یا اپنے لوکل سیکرٹری سمعی وبصری سے مشورہ کرلیں۔

(ایڈیشنل نظارت اشاعت ایم ٹی اے ربوہ)

درخواست دعا

مختلف جگہوں پر بعض احمدی افراد مختلف مقدمات میں ملوث ہیں ان افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے MTA پر نشر ہونے والے پروگرامز کا جائزہ

(یکم جنوری 2014 تا 31 دسمبر 2014ء)

اے میری الفت کے طالب! یہ میرے دل کا نقشہ ہے
اب اپنے نفس کو دیکھ لے تو وہ ان باتوں میں کیسا ہے

ہم نے کتنا استفادہ کیا؟

ہم سب نے خود اپنا جائزہ لینا ہے کہ ہم نے سال بھر میں کتنے پروگرام دیکھے ہیں؟ کل کتنا وقت حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پروگرام سننے میں صرف کیا ہے۔ یہ جائزہ کسی کو رپورٹ دینے کے لئے نہیں بلکہ ہم سب نے اپنا خاموش جائزہ لینا ہے۔ تاکہ اگر کوئی کمی ہے تو دور کی جا سکے۔

نمبر شمار	جلسہ ہائے سالانہ	تاریخ	ہم نے استفادہ کیا؟
1	خطاب اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے ریفریشر کورس	19 جنوری	
2	اختتامی خطاب کلاس خدام الاحمدیہ یوکے	14 اپریل	
3	یوم خلافت پر حضور انور ایدہ اللہ کا عربی پیغام	23 مارچ	
4	پرچم کشائی جلسہ سالانہ جرمنی	2014ء	
5	مہمانوں سے خطاب بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی	2014ء	
6	خطاب لجنہ بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی	2014ء	
7	انٹرنیشنل بیعت جلسہ سالانہ جرمنی	2014ء	
8	اختتامی خطاب جلسہ سالانہ جرمنی	2014ء	
9	اختتامی خطاب سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ یوکے	22 جون	
10	انسپکشن جلسہ سالانہ یوکے	24/اگست	
11	افتتاحی خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یوکے	29/اگست	
12	دوسرے روز کا خطاب جلسہ سالانہ UK	30/اگست	
13	خطاب لجنہ اماء اللہ بر موقع جلسہ سالانہ یوکے	30/اگست	
14	اختتامی خطاب بر موقع جلسہ سالانہ یوکے	31/اگست	
15	انٹرنیشنل بیعت جلسہ سالانہ یوکے	31/اگست	
16	اختتامی خطاب سالانہ اجتماع انصار اللہ یوکے	19/اکتوبر	
17	اختتامی خطاب سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے	26/اکتوبر	
18	اختتامی خطاب بر موقع جلسہ سالانہ قادیان	28 دسمبر	

نمبر شمار	خطبات جمعہ	تاریخ	ہم نے استفادہ کیا؟
1	جنوری 2014ء پانچ خطبات	3,10,17,24,31	
2	فروری 2014ء چار خطبات	7,14,21,28	
3	مارچ 2014ء چار خطبات	7,14,21,28	
4	اپریل 2014ء چار خطبات	4,11,18,25	
5	مئی 2014ء پانچ خطبات	2,9,16,23,30	
6	جون 2014ء چار خطبات	6,13,20,27	
7	جولائی 2014ء چار خطبات	4,11,18,25	
8	اگست 2014ء پانچ خطبات	1,8,15,22,29	
9	ستمبر 2014ء چار خطبات	5,12,19,26	
10	اکتوبر 2014ء پانچ خطبات	3,10,17,24,31	
11	نومبر 2014ء چار خطبات	7,14,21,28	
12	دسمبر 2014ء چار خطبات	5,12,19,26	

نمبر شمار	متفرق خطابات / سپیشل ایونٹ	تاریخ	ہم نے استفادہ کیا؟
1	ریسپشن نیوزی لینڈ پارلیمنٹ	11 جنوری	
2	درجہ شاہد جامعہ احمدیہ 2013ء کی اختتامی تقریب سے خطاب	15 جنوری	
3	ریسپشن Nagoya جاپان	18 جنوری	
4	Crawley بیت الذکر کی افتتاحی تقریب سے خطاب	25 جنوری	
5	مذاہب عالم کانفرنس سے خطاب	15 فروری	
6	Gilligham Uk بیت ناصر کے افتتاح پر خطاب	1 مارچ	
7	جامعہ احمدیہ یوکے کی سالانہ کھیلوں پر خطاب	3 مئی	
8	حضور انور ایدہ اللہ کا MTA کانفرنس سے خطاب	7 مئی	
9	Wiesbedan جرمنی کی بیت کا سنگ بنیاد	4 جون	
10	آئرلینڈ کا دورہ اور استقبال حضور انور ایدہ اللہ	2014ء	
11	بیت مریم گالوے آئرلینڈ کی حضور انور ایدہ اللہ کے لئے Reception	2014ء	
12	امن کانفرنس میں حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب	13 نومبر	
13	میڈیا کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ کی پریس کانفرنس	8 نومبر	
14	طلباء درجہ شاہد 2014ء سے خطاب	13 دسمبر	

نمبر شمار	گلشن وقف نو / بستان وقف نو	تاریخ	ہم نے استفادہ کیا؟
1	گلشن وقف نو میلبورن آسٹریلیا	12 جنوری	
2	گلشن وقف نو ناصرات و لجنہ سڈنی	19 جنوری	
3	گلشن وقف نو خدام و اطفال سڈنی	19 جنوری	
4	ملاقات خدام طلباء سڈنی	2 فروری	
5	ملاقات خدام طلباء ناگویا جاپان	09 فروری	
6	کلاس لجنہ و ناصرات ناگویا جاپان	16 فروری	
7	گلشن وقف نو اطفال خدام جرمنی	8 جون	
8	ناصرات کلاس جرمنی	17/اگست	
9	ناصرات کلاس آئرلینڈ	27 ستمبر	
10	اطفال کلاس آئرلینڈ	27 ستمبر	
11	گلشن وقف نو لجنات U.K	12/اکتوبر	
12	گلشن وقف نو خدام آف U.K	09 نومبر	
13	گلشن وقف نو ناصرات UK	16 نومبر	
14	گلشن وقف نو اطفال UK	23 نومبر	
15	بستان وقف نو Uk	30 نومبر	

نمبر شمار	خطبات عید	تاریخ	ہم نے استفادہ کیا؟
1	خطبہ عید الفطر	2014ء	
2	خطبہ عید الاضحیہ	6/اکتوبر	

1۔ خطبات جمعہ	52
2۔ خطبات عید	2
3۔ جلسہ ہائے سالانہ	18
4۔ متفرق خطابات / سپیشل ایونٹ	12
5۔ گلشن وقف نو کلاسز	15
ٹوٹل پروگرامز	99

ہم نے کل کتنے پروگرامز سے استفادہ کیا؟....

(نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دار النصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مکرم طارق حیات صاحب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانوروں پر شفقت و احسانات

حسن نام ہے افراط اور تفریط سے بچنے کا، اور ہمارے محسن، نبی رحمت، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ بلا ریب سب سے زیادہ حسین و دلربا تھے۔ بلا شبہ آپ ﷺ اپنے اعمال میں، اقوال میں اور عقلی اور فکری پہلو سے حسن و احسان کے اعلیٰ ترین رنگ میں رنگین تھے۔

آپ ﷺ کی بعثت کے وقت صورت حال یہ تھی ایک طرف تو انسان کو ہی انسان نہیں سمجھا جا رہا تھا وہاں کسی جانور پر شفقت تو ایک نادر عمل تھا۔ مختلف معاشروں میں کسی بے زبان جانور کو باندھ کر اس پر چاند ماری کرنا شجاعت اور مردانگی کا وصف شمار کیا جاتا تھا، اہل عرب زندہ جانور کا گوشت کا ٹکڑا کاٹ لینا برا نہ سمجھتے تھے۔ ظلم کا ایک نقشہ یہ تھا کہ

''بعض قبائل میں یہ رواج تھا کہ اگر کوئی آدمی مر جاتا تھا تو اس کی قبر کے پاس اس کے اونٹ کو باندھ دیتے تھے حتیٰ کہ وہ بھوک پیاس سے مر جاتا تھا''۔

(سیرت خاتم النبیین ﷺ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب صفحہ:60)

اور دوسری طرف دنیا کے کونے کونے میں اس مخلوق کی عبادت کرنے والے بھی موجود تھے۔ یوں تو حیوان پرستی دنیا کے متفرق خطوں میں پائی جاتی تھی بطور مثال برصغیر پاک و ہند کا ذکر ذیل میں درج کیا جاتا ہے:

''جانوروں اور پودوں کی پرستش بھی ہمہ گیر ہے۔ یہ مسلک جزواً ٹوٹم مت (Totem یعنی ایک قسم کے جانور یا پودے کی تصویر جو متفرق قبائل میں بطور نشانی کے مستعمل ہوتی تھی) کی باقیات ہے۔ کیونکہ ہندوستان کے بہت سے قدیم اور پسماندہ قبائل میں اس کا تعلق ٹوٹمی دساتیر کے ساتھ ہے۔ ناگ اور بندر قبیلے کے اراکین کا خصوصی احترام کیا جاتا ہے۔ زیادہ خطرناک جانوروں بالخصوص کوبرا سانپ کی پرستش عام ہے۔ ہندوستان کے طول و عرض میں بیل کو مقدس مانا جاتا ہے۔ عظیم دیوتاؤں کے جانوروں والے رتھ بذات خود خصوصی معرض پرستش ہیں۔ چنانچہ برہما کی مقدس مرغابی، گروڑ، وشنو کا افسانوی عقاب یا گدھ، نندن یا شیو کا بیل، اس کی بیوی درگا کا شیر، گنیش کا چوہا اور دیوتائے محبت کام دیو کا طوطا اپنے سے منسوب دیوتاؤں کی تعظیم میں حصہ دار ہیں۔ خطرناک درندوں سے بچنے کے لئے انہیں پرستش کے ذریعہ خوش کیا گیا۔ مگر کچھ جانوروں کی مفید خدمات نے انہیں احترام دلایا۔''

(جھوٹے خدا، از یاسر جواد، صفحہ:35 مطبوعہ نگارشات لاہور، سال 2005ء)

اسی حیوان پرستی میں مچھلی اور کچھوے کی عبادت کا اشارہ درج ذیل اقتباس میں بھی ملتا ہے۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''خدا کی ذات اور صفات کی نسبت طرح طرح کی بدگمانیاں ان میں پائی جاتی ہیں۔ اور مقلد ان کتابوں کے عجیب عجیب عقائد کے پابند ہو رہے ہیں۔ کوئی فرقہ ان میں سے خدا کو خالق اور قادر ہونے سے جواب دے رہا ہے۔ اور قدیم اور خودبخود ہونے میں اس کا بھائی اور حصہ دار بن بیٹھا ہے۔ اور کوئی بتوں اور مورتوں اور دیوتوں کو اس کے کارخانہ میں دخیل اور اس کی سلطنت کا مدار المہام سمجھ رہا ہے کوئی اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں اور پوتے اور پوتیاں تراش رہا ہے۔ اور کوئی خود اسی کو مچھ اور کچھ کا جنم دے رہا ہے۔''

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد اول صفحہ:82)

آپ ﷺ نے جانوروں کے متعلق اعتدال اور توازن کا درس دے کر ایک لازوال حسن قائم فرما دیا۔

آپ ﷺ کو **رحمۃ للعالمین** کا عظیم خطاب دے کر بھیجا گیا اور اس عالم میں انسان کے علاوہ بھی جانداروں کے بے شمار اقسام موجود ہیں اس ناتے آپ ﷺ کی رحمت کا دائرہ ذی روح، اشرف المخلوقات سے بڑھ کر جانوروں کو بھی سمیٹے ہوئے ہے بلکہ بہت زیادہ وسعت پذیر ہے۔ جانوروں کے گروہ پر آپ ﷺ کی شفقتوں اور رحمتوں کا جائزہ لینے کی اس مضمون میں سعی کی جائے گی۔

آپ ﷺ نے اپنی امت کو انذار و تبشیر کے رنگ میں درس دیا کہ گزشتہ لوگوں میں سے ایک عورت نے بلی کو بھوکا مار کر عذاب سمیٹا اور ایک شخص کو پیاسے کتے کو پانی پلا کر بخشش مل گئی، تفصیل یوں ہے: رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا کہ ایک دفعہ ایک شخص سفر پر جا رہا تھا اس نے پیاس محسوس کی۔ کنواں دیکھ پانی پیا۔ دیکھا کہ پاس ہی ایک کتا پیاس کی شدت کے باعث گیلی مٹی چاٹ رہا ہے۔ وہ آدمی دوبارہ کنویں میں اترا اور اپنے جوتے میں پانی بھر کر باہر آیا اور کتے کو پلایا۔ اللہ تعالیٰ کو اس کی یہ ادا پسند آئی اور اسے بخش دیا۔ صحابہ نے پوچھا کہ اے اللہ کے رسول! کیا ہمیں جانوروں سے حسن سلوک کا بھی اجر ملے گا؟۔ آپؐ نے فرمایا ''ہاں ہر ذی روح اور جاندار چیز کے ساتھ نیکی اور احسان کا بدلہ ملتا ہے۔''

آپ ﷺ نے جانور کو لعنت ملامت کرنے اور اسے گالیاں دینے سے روکا پھر ایک دفعہ یہ ہدایت بھی فرمائی کہ جانور کو بطور آرام کرسی نہ استعمال کرو۔ بعد سفر جانور کو بھی آرام و راحت کے لئے کھلا چھوڑ دیا کرو۔

دنیا کے دیگر معاشروں کی طرح عرب بھی اپنے ملکیتی جانوروں پر نشان لگانے کیلئے ان کے جسم گرم لوہے سے داغ لگایا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے بعض جانوروں کے چہرے وغیرہ پر داغ کا نشان دیکھا تو ناپسندیدگی کا اظہار کیا اور سمجھایا کہ ان جانوروں کو آگ کی اذیت سے بچانا چاہئے اور ان کے منہ اور نرم گوشت والے حصوں پر گرم لوہے سے نشان نہیں لگانا چاہئے دُم کے قریب پیٹھ کی ہڈی پر نشان لگانے سے جانور کو کم سے کم تکلیف ہو۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جہاں شرف انسانیت کی خاطر کسی کے چہرے پر مارنے سے منع کیا وہاں جانوروں پر بھی رحم کرتے ہوئے اور ان کے چہرے کی عزت قائم کرتے ہوئے فرمایا کہ جانوروں کے چہرے پر نہ مارا کرو کیونکہ ہر چیز منہ سے تسبیح کرتی ہے۔

عبداللہ بن جعفرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے اپنی سواری کے پیچھے بٹھایا اور ایک انصاری کے باغ میں لے گئے۔ وہاں پر ایک اونٹ نبی کریمؐ کو دیکھ کر بلبلانے لگا اور اس کی آنکھوں سے پانی بہہ نکلا۔ آنحضورؐ اس کے پاس آئے اور اس کے منہ پر ہاتھ پھیرا تو وہ پُرسکون ہو گیا۔ نبی کریمؐ نے پوچھا ''یہ کس کا اونٹ ہے؟'' ایک انصاری نوجوان آگے بڑھا اور کہا کہ میرا اونٹ ہے۔ آپؐ نے فرمایا کیا اس جانور کے بارے میں تم اللہ کا تقویٰ اختیار نہیں کرتے۔ جس کا خدا نے تجھے مالک بنایا ہے۔ اس اونٹ نے مجھ سے شکایت کی ہے۔

دور حاضر میں ماہر حیاتیات John Ray (1627ء تا 1705ء) نے بطور خاص بڑی جدوجہد اور دیگر سائنسدانوں کی برس ہا برس کی محنت و تحقیق کے بعد جانوروں میں آٹھ اقسام یعنی Eight Phylems کا سراغ لگایا ہے جبکہ بانی اسلام حضرت محمد ﷺ پر پندرہ سو سال قبل نازل ہونے والے قرآن کریم کی سورۃ الزمر کی آیت 7 میں یوں بیان ہے:

''وَاَنْزَلَ لَکُمْ مِنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِیَۃَ اَزْوَاجٍ''

جبکہ کچھ لوگوں نے جگالی کرتا خرگوش (عہدنامہ قدیم، احبار باب 11 آیت 4) اور جگالی میں مصروف یربوع جنگلی چوہا (عہدنامہ قدیم، استثناء باب 14 آیت 7) اپنی مقدس مذہبی کتب میں درج کیا ہوا ہو اور ایسی کتاب کے ماننے والے آج عصر حاضر میں نبی رحمت، محسن انسانیت ﷺ پر اعتراض کرتے پھرتے ہیں۔

حضرت عبدالرحمٰنؓ کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ ایک سفر کے دوران ایک جگہ رکے تو ایک شخص چڑیا کے گھونسلے سے انڈے نکال لایا۔ وہ چڑیا آکر رسول اللہؐ اور آپؐ کے صحابہ کے سر پر منڈلانے لگی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر اس ننھی چڑیا پر پڑی تو فرمایا کہ اس پرندہ کو کس نے دُکھ دیا ہے؟ اس آدمی نے بتایا کہ ''میں نے اس کے انڈے اُٹھائے ہیں۔'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''اس کے انڈے واپس گھونسلے میں رکھ دو۔''

آپ ﷺ تو زمین پر رینگنے والی چیونٹیوں کے لئے رحمت تھے ایک دفعہ چیونٹیوں کی بل کو آتش زدگی کا شکار دیکھ کر فرمایا ''مخلوقات کو اللہ تعالیٰ کا عذاب دینا ہرگز مناسب نہ ہے۔''

نبی کریم ﷺ نے جانوروں کو باندھ کر نشانہ بنانے سے بھی منع کیا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے بارے میں آتا ہے کہ ایک دفعہ وہ قریش کے کچھ نوجوانوں کے پاس سے گزرے، جو ایک پرندہ کو باندھ کر اس کے نشانے لے رہے تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو دیکھ کر وہ ادھر اُدھر منتشر ہو گئے۔ آپؓ نے پوچھا ''کس نے پرندے کو باندھ کر نشانے بنانے کا سلسلہ شروع کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ اس کا برا کرے۔'' اور پھر کہا کہ آنحضرت ﷺ نے ان لوگوں پر لعنت بھیجی ہے جو جانداروں کو نشانہ بناتے ہیں۔

حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے شکاری پرندوں اسی طرح چیونٹی، شہد کی مکھی اور ہدہد کو مارنے سے روکا ہے۔ دراصل پیغام یہ دیا گیا ہے کہ بلا مقصد کسی جانور کی جان لینا منع ہے نیز بعض پرندے دیکھنے میں خوبصورت ہوتے ہیں ان کا حسن ماحول میں خوبصورتی کا موجب ہوا کرتا لہٰذا ان کے درپے ہونا کسی بھی لحاظ سے مناسب نہیں ہے نیز ایسا کرنے سے قدرتی نظام میں خلل آنے کا خدشہ ہے اور انہی اخلاق عالیہ کا اعادہ اس زمانہ کے امام حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا جب ایک دفعہ آپ نے گھر میں کھڑکیاں دروازے بند کر کے پرندے پکڑنے والے برخوردار کو یہ کہہ کر حسین نصیحت فرمائی کہ ہر پرندہ شکار کھیلنے اور بطور خوراک استعمال کرنے کے لئے نہیں ہوتا ہے ان پرندوں کا ماحول کی خوبصورتی میں بھی ایک حصہ ہوتا ہے۔

جانور کے جسم کے اعضاء پر کسی بھی قسم کی تکلیف آپ ﷺ کو گوارا نہ تھی حتیٰ کہ آپ کسی جانور کو گردن سے پکڑ کر گھسیٹنے سے بھی بے چین ہو جایا کرتے تھے۔

دین فطرت لانے والے نبی رحمت ﷺ نے جانور کی تکلیف کا اس حد تک احساس فرماتے ہوئے احکامات ارشاد فرمائے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

باقی صفحہ 5 پر

سیدنا حضرت مسیح موعود کی پُرمغز اور پُرمعارف تحریرات کی روشنی میں
عربی زبان کے محاسن، وسعت اور ام الالسنہ ہونے کا مبارک دعویٰ

اگر عربی زبان سے واقفیت نہ ہو تو قرآن شریف اور احادیث کو کیا سمجھے گا؟

مکرم فخر الحق شمس صاحب

عربی زبان کی ترقی اسلام کے ظہور کے ساتھ ہی ہونا شروع ہو گئی تھی۔ قرآن کریم کے عربی میں نازل ہونے اور آنحضرت ﷺ کی زبان عربی ہونے کی وجہ سے بھی عربی کو عروج حاصل ہوا۔ اسلامی لشکروں نے جب مختلف ممالک میں فتوحات کے جھنڈے گاڑے تو اس زبان کے وہاں جانے کے لئے بھی دروازے کھل گئے اور پھر عربی زبان بنوامیہ اور بنوعباس کے ادوار سے ہوتی ہوئی ترقی کی منازل طے کرتی ہوئی اس زمانہ میں پہنچی۔ قرآن کریم کا عربی زبان میں نازل ہونا ثابت کرتا ہے کہ یہ زبان سب زبانوں سے افضل ہے۔ اسی لئے تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ عربی زبان سے تین وجوہ کی بنا پر محبت کرو۔ اول میں جو تمہارا پیشوا ہوں عربی ہوں۔ دوم کلام اللہ عربی میں ہے۔ سوم اہل جنت کی زبان عربی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود کے عظیم الشان احسانوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ نے نہایت واضح دلائل سے ثابت کر دیا کہ دنیا کی تمام زبان میں اشتراک ہے اور تمام مشترک زبانوں کی ماں عربی زبان ہے اور خدا تعالیٰ کے منہ سے نکلی ہوئی الہامی زبان ہے۔

حضرت مسیح موعود نے اس سلسلہ میں ایک کتاب بھی تصنیف فرمائی جس کا نام منن الرحمٰن ہے۔ آپ نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر اس کتاب میں وہ اصول و قواعد درج فرمائے ہیں جن کے ذریعہ سے زبانوں کا عربی الاصل ہونا ثابت ہوتا ہے اور یہ اصول و قواعد علم اللسان کی روشنی میں بھی مسلمہ ہیں۔ اس مضمون میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات پیش کئے جا رہے ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ واقعی تمام زبانوں کی ماں ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کی زبان ہے، بہت وسیع ہے اور اس زبان کو سمجھنے کے لئے کیا کیا امور ضروری ہیں۔

قرآن شریف کی خادم زبان

حضور فرماتے ہیں:۔

عربی زبان اگر عمدہ طور سے آتی ہو تو وہ قرآن شریف کی خادم ہو گی اور انسان قرآن شریف کے حقائق و معارف خوب سمجھ سکے گا۔ چونکہ قرآن اور احادیث عربی زبان میں ہیں اس لئے اس زبان سے پورے طور پر باخبر ہونا بہت ہی ضروری ہو گیا ہے۔ اگر عربی زبان سے واقفیت نہ ہو تو قرآن شریف اور احادیث کو کیا سمجھے گا؟

(ملفوظات جلد چہارم ص621)

الہامی زبان

زبانوں پر نظر ڈالنے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ دنیا کی تمام زبانوں کا باہم اشتراک ہے۔ پھر ایک دوسری عمیق اور گہری نظر سے یہ بات بپایہ ثبوت پہنچتی ہے جو ان تمام مشترک زبانوں کی ماں زبان عربی ہے جس سے یہ تمام زبانیں نکلی ہیں اور پھر ایک کامل اور نہایت محیط تحقیقات سے یعنی جبکہ عربی کی فوق العادت کمالات پر اطلاع ہو یہ بات ماننی پڑتی ہے کہ یہ زبان نہ صرف ام الالسنہ ہے بلکہ الٰہی زبان ہے جو خدا تعالیٰ کے خاص ارادہ اور الہام سے پہلے انسان کو سکھائی گئی اور کسی انسان کی ایجاد نہیں اور پھر اس بات کا نتیجہ کہ تمام زبانوں میں سے الہامی زبان صرف عربی ہی ہے یہ ماننا پڑتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی اکمل اور اتم وحی نازل ہونے کے لئے صرف عربی زبان ہی مناسبت رکھتی ہے کیونکہ یہ نہایت ضروری ہے کہ کتاب الٰہی جو تمام قوموں کی ہدایت کے لئے آئی ہے وہ الہامی زبان میں ہی نازل ہو اور ایسی زبان میں ہو جو ام الالسنہ ہو تا اس کو ہر یک زبان اور اہل زبان سے ایک فطری مناسبت ہو اور تا وہ الہامی زبان ہونے کی وجہ سے وہ برکات اپنے اندر رکھتی ہو جو ان چیزوں میں ہوتی ہیں جو خدا تعالیٰ کے مبارک ہاتھ سے نکلتی ہیں لیکن چونکہ دوسری زبانیں بھی انسانوں نے عمداً نہیں بنائیں بلکہ وہ تمام اسی پاک زبان سے بحکم رب قدیر نکل کر بگڑ گئی ہیں اور اس کی ذریات ہیں اس لئے یہ کچھ نامناسب نہیں تھا کہ ان زبانوں میں بھی خاص خاص قوموں کے لئے الہامی کتابیں نازل ہوں ہاں یہ ضروری تھا کہ اقویٰ اور اعلیٰ کتاب عربی زبان میں ہی نازل ہو کیونکہ وہ ام الالسنہ اور اصل الہامی زبان اور خدا تعالیٰ کے منہ سے نکلی ہے۔

(منن الرحمٰن۔ روحانی خزائن جلد9 ص129)

عربی زبان کیا ہی عمدہ ہے

حضرت مسیح موعود عربی زبان کی تعریف کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

پس عربی زبان کیا ہی عمدہ ہے اور کیا ہی اچھا اس کا چہرہ ہے جو چمکیلے اور کامل پیرایہ میں نظر آتا ہے زمین اس کے نوروں سے چمک اٹھی ہے اور بشری ماہیت کا کمال اس سے ثابت ہو گیا ہے۔ اس میں عجائب کام خدائے صانع حکیم قادر کے ظاہر ہیں۔ جیسا کہ ان تمام چیزوں میں پائے جاتے ہیں جو اس بزرگ بے مثل پیدا کنندہ سے صادر ہوئے ہیں اور خدا تعالیٰ نے اس کے تمام اعضاء کو کامل کیا ہے اور اس حسن اور خوبی سے کوئی چیز اٹھا نہیں رکھی۔ پس اسی وجہ سے تو اس کو بیان میں کامل پائے گا اور دیکھے گا کہ وہ انسان کی تمام غرضوں پر محیط ہے پس ایسا کوئی بشری عمل ان عملوں میں سے نہیں کہ جو زمانہ کے اخیر تک ظاہر ہوں اور نہ ایسی کوئی صفت خدا تعالیٰ میں پائی جاتی ہے اور نہ کوئی ایسا عقیدہ لوگوں کے عقائد میں سے ہے۔ جس کے لئے عربی میں لفظ مفرد موضوع نہ ہو۔ پس تو آزما لے اگر تجھے شک ہے۔

(منن الرحمٰن۔ روحانی خزائن جلد9 ص193)

عربی کی وسعت

عربی زبان بہت وسیع ہے اور ہر ایک قسم کی اصطلاحیں اس میں موجود ہیں اور تصنیفات اس قدر کثرت سے ہو رہی ہیں کہ جن کا علم بجز خدا کے اور کسی کو نہیں ہو سکتا..........زبان کا اس قدر وسیع ہونا اور پھر اس میں اس قدر کثرت سے تصنیفات کا ہونا بھی (۔) ہی کی تائید ہے کیونکہ قرآن شریف ہی کی تائید ہوئی ہے۔ کوئی اہل لغت جب کسی لفظ کے معنے لکھتا ہے تو اگر وہ لفظ قرآن کریم میں آیا ہے تو ساتھ ہی اس نے وہ آیت بھی ضرور لکھ دی ہے"۔

(ملفوظات جلد اول ص179)

تمام زبانوں کی ماں

قرآن ہی پہلی تمام کتابوں کی ماں ہے اور ایسا ہی عربی تمام زبانوں کی ماں اور خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے اور باقی زبانیں اس کے بیٹے بیٹیوں کی طرح ہیں اور کچھ شک نہیں کہ وہ تمام زبانیں اس کے فرزندوں یا خانہ زاد کنیزکوں کی طرح ہیں اور ہر یک اسی کی دیگوں اور اسی کے خوان میں سے کھا رہا ہے اور ہر یک اسی کے پھل چکھ رہا ہے اور اسی خوان سے اپنے پیٹ بھر رہے ہیں اور اسی دریا سے پانی پی رہے ہیں اور اسی حلہ سے انہوں نے اپنا لباس بنایا ہے اور وہ ان کی مربی ہے جس نے بعاریت ان کو لباس دیا اور اپنی ذات کے لئے مسند اختیار کیا۔

(منن الرحمٰن۔ روحانی خزائن جلد9 ص184)

خاتم الالسنہ

"یہ بھی رسول اللہ ﷺ کا معجزہ ہے کہ الفاظ کے اندر علمی باتیں بھری ہوئی ہیں اور عربی زبان اسی لئے خاتم الالسنہ ہے چونکہ قرآن جیسا عظیم الشان معجزہ رسول اللہ ﷺ کو دیا اس لئے اس کی عظمت علمی پہلو سے بہت بڑی ہے"۔

(ملفوظات جلد اول ص181)

توریت کی گواہی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

عیسائیوں اور یہودیوں کو تو ضرور یہ بات ماننی پڑتی ہے کہ ام الالسنہ عربی ہے۔ کیونکہ توریت کی نص صریح سے یہ بات ثابت ہے کہ ابتداء میں بولی ایک ہی تھی۔ پھر خدا تعالیٰ نے بمقام بابل ان میں اختلاف ڈال دیا دیکھو توریت۔ پیدائش باب 11

(منن الرحمٰن۔ روحانی خزائن جلد9 ص135)

یورپین لوگوں کی تحقیقات ادھوری ہیں

عربی زبان ام الالسنہ ہے۔ اس سے وہ کام نکلتے ہیں جو دوسری زبان سے ممکن نہیں اور انشاء اللہ یہ معارف نہایت وضاحت اور لطافت سے کتاب منن الرحمٰن کے ذریعہ سے ظاہر ہوں گے جو میں نے آجکل عربی زبان کی فضیلت اور اس کو ام الالسنہ ثابت کرنے کے بارہ میں شروع کی ہے۔ معلوم ہو جائے گا کہ یورپین لوگوں کی تحقیقاتیں بالکل نکمی اور ادھوری ہیں اور ان کو بھی پتہ لگ جائے گا کہ زبانوں کی گم گشتہ ماں بھی اس زمانہ ہی میں جہاں اور گمشدہ دینی صداقتیں مل گئی ہیں۔ مل گئی ہے اور وہ عربی ہی ہے۔ الغرض عربی زبان کی لغت جسمانی سلسلہ میں روحانی سلسلہ بھی دکھلاتی جاتی ہے۔ اس لئے جسمانی امور اور جسمانی باتیں خارجی طور پر ہمارے مشاہدہ میں آتی ہیں اور ہم ان کی ماہیت نہایت سہولت اور آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ پس ان پر قیاس کر کے روحانی سلسلہ اور روحانی امور کی فلاسفی سمجھ میں آنی مشکل نہیں ہوتی اور یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور برکت ہے جو اس نے اس تاریکی اور ضلالت کے زمانہ میں معرفت کا نور آسمان سے اتارا تا کہ بھولے بھٹکوں کو راستہ دکھلائے اور ایسا طریق اور پیرایہ ظاہر کیا جو اب تک راز کے طور پر تھا۔ وہ کیا؟ یہی لغت عرب کی فلاسفی اور ماہیت سے استدلال۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کے فضل کی قدر کرتے اور اس کے لینے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص36)

عربی سمجھنے کے لئے ضروری امور

اصل بات یہ ہے کہ جب تک زبان عرب میں

پورا پورا توغل نہ ہو اور جاہلیت کے تمام اشعار نظر سے نہ گزر جائیں اور کتب قدیمہ مبسوطہ لغت جو محاورات عرب پر مشتمل ہیں غور سے نہ پڑھے جائیں اور وسعت علمی کا دائرہ کمال تک نہ پہنچ جائے تب تک عربی محاورات کا کچھ بھی پتہ نہیں لگتا اور نہ ان کی صرف اور نحو کا باستیفاء علم ہو سکتا ہے۔

(نزول المسیح ۔ روحانی خزائن جلد 18 ص 436)

عربی سے ترجمہ کرنا

عربی زبان کا ترجمہ کرنا بھی کوئی آسان کام نہیں ہے بعض وقت ایک لفظ کے معنے ایک ایک سطر میں جا کر پورے ہوتے ہیں اور اس کا ترجمہ کرنا بھی ایک معجزہ ہوتا ہے۔

(ملفوظات جلد دوم ص 489)

27 لاکھ سے زائد مفردات

اگرچہ سنسکرت مفردات کا ذخیرہ بہت ہی کم رکھتی ہے۔ چنانچہ اس زبان کے فاضل بیان کرتے ہیں کہ اس میں چار سو روٹ سے زیادہ نہیں مگر تاہم اگرچہ صرف چار سو ہے مگر یہ نہیں کہہ سکتے کہ کچھ بھی نہیں اور عربی کے محققوں نے کو تحقیق کیا ہے کہ اس کے مفردات ستائیس لاکھ سے بھی کچھ زیادہ ہیں۔

(مِنن الرحمٰن ۔ روحانی خزائن جلد 9 ص 142)

عربی الفاظ کا استعمال

ایرانیوں نے آجکل اپنی توجہ تصنیفات کی طرف بہت مبذول کی ہے اور اس کثرت سے عربی الفاظ استعمال کرتے ہیں کہ بجز روابط کے فارسی زبان کو کم دخل دیتے ہیں اور باب مفاعلہ، انفعال، استفعال وغیرہ کو اس قدر کثرت سے استعمال کرتے ہیں کہ عقل حیران ہوتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 178)

عربی اور انگریزی سیکھنے کی تلقین

میں یہ بھی اپنی جماعت کو نصیحت کرنی چاہتا ہوں کہ وہ عربی سیکھیں کیونکہ عربی کی تعلیم کے بدوں قرآن کریم کا مزا نہیں آتا۔ پس ترجمہ پڑھنے کے لئے ضروری اور مناسب ہے کہ تھوڑا تھوڑا عربی زبان کو سیکھنے کی کوشش کریں۔ آجکل تو آسان آسان طریق عربی پڑھنے کے نکل آئے ہیں۔ قرآن شریف کا پڑھنا جبکہ ہر (مومن) کا فرض ہے تو کیا اس کے معنے یہ ہیں کہ عربی زبان سیکھنے کی کوشش نہ کی جاوے اور ساری عمر انگریزی اور دوسری زبانوں کے حاصل کرنے میں کھو دی جاوے۔ ہاں یہ بات بھی یاد رکھو کہ چونکہ استحکام گورنمنٹ نے ایک قومی گورنمنٹ کی صورت اختیار کرلی ہے اس لئے قومی گورنمنٹ کی زبان بھی ایک قومیت کا رنگ رکھتی ہے۔ پس ضروری ہے کہ اپنے مطالب و اغراض کو حکام پر پورے طور سے ذہن نشین کرنے کے لئے انگریزی پڑھو تا کہ تم گورنمنٹ کو فائدہ اور مدد پہنچا سکو۔

(ملفوظات جلد اول ص 196)

بقیہ از صفحہ 3: جانوروں پر احسانات

صحیح المسلم کتاب الذبائح والصید میں باب ہے ’’چھوٹے پتھر (درمیانی انگلی اور انگوٹھے سے) مارنا‘‘ حدیث کے الفاظ ہیں:

سیدنا عبداللہ بن مغفلؓ سے مروی ہے کہ انہوں نے ایک شخص کو دو انگلیوں سے کنکری پھینکتے ہوئے دیکھا تو اس سے کہا کہ (اس طرح) مت پھینکو کیونکہ رسول کریم ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے یا مکروہ سمجھا ہے اور فرمایا ہے اس سے (کیا فائدہ کہ) نہ تو کوئی شکار ہی ہوتا ہے اور نہ دشمن ہی زخمی ہوتا ہے یہ کنکری کسی کا دانت توڑ دیتی ہے یا آنکھ پھوڑ دیتی ہے یعنی بجز نقصان کے کوئی بھی نفع نہیں ہے۔ الغرض آپ ﷺ نے جانوروں پر شفقت کرنے والی ایک جماعت تیار فرمادی۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ’’اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان فرض کیا ہے۔ یعنی ہر ذی روح پر احسان کرنا انسان کے لئے لازم ہے۔ جب تم کوئی جانور ذبح کرو تو احسان کا دامن نہ چھوڑو۔ اور ذبح کرنے میں احسان یہ ہے کہ چھری تیز کرلو اور ذبح ہونے والے جانور کو اس کے ذریعے آرام پہنچاؤ۔‘‘ یعنی کند چھری کی وجہ سے جانور کی جان دیر سے نکلے گی اور اُسے تکلیف ہوگی۔ اس سے بچنا چاہئے۔

رسول اللہؐ نے جانوروں کو اذیت پہنچانے کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی گرفت اور عذاب سے ڈرایا ہے۔

پاکستان کے ایک معروف ادیب اور مزاح نگار کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کو جانوروں کے زمرہ سے محض گوشت خوری کی فطری طلب پوری کرنے کے لئے غرض ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے جانوروں پر شفقت کے جو اصول بانی اسلام ﷺ نے مرحمت فرمائے اور اپنے مقدس فعل سے اس پر گرہ لگائی وہ آپ کے معلم حقیقی ہونے کی وجہ سے صحابہؓ میں بھی جاری ہوئے اور جانوروں پر شفقت کا ایک سلسلہ جاری ہوگیا۔

عباسی دور میں بصرہ، عراق میں جنم لینے والے مسلم نابغہ الجاحظ (ولادت: 776ء، وفات: 869ء) نے بعد تحقیقات و مشاہدات ’’**کتاب الحیوان**‘‘ قرطاس پر منتقل کی۔ اس مسلم سکالر نے Food Chain کا نظریہ درج کیا، نیز Animal Evolution اور Natural Selection اور Environmental determinism کے موضوعات پر بحث کی ہوئی ہے۔ الغرض یہ 7 جلدوں پر مشتمل کتاب جانوروں کی 350 اقسام کے متعلق تحقیقات، نظم و نثر اور محاورات سے بھرپور ہے جسے انسائیکلوپیڈیا کہا جا سکتا ہے۔

اہل مصر میں سے علامہ کمال الدین محمد بن موسیٰ الدمیری (ولادت: 1344، وفات: 1405) نے ’’**کتاب الحیوان الکبری**‘‘ تصنیف فرمائی جس میں حروف تہجی کے اعتبار سے 931 حیوانات کا ذکر کیا جن کے اسماء مصنف کو قرآن کریم، احادیث اور اہل عرب کی شاعری و محاورات میں میسر آئے۔ اس کتاب میں 500 ادباء اور 200 شعراء کے کلام سے استفادہ کیا گیا ہے۔ ہر مذکور جانور کے نام کے درست ہجے، تلفظ اور معانی کا بیان ہے۔ الغرض جانوروں کے متعلق علوم اور مشاہدات سے پر یہ کتاب متعدد زبانوں میں ترجمہ ہوئی اور اہل اسلام کے جانوروں پر شفقت و احسانات کا منہ بولتا ثبوت ہے اس فاضل مصنف نے تو اس کتاب میں تخیلاتی اور تصوراتی پرندوں کے متعلق نظریات بھی درج کر دیئے تھے۔

عصر حاضر میں بھی جانوروں کے متعلق افراط و تفریط کا اسلوب اپنایا جا رہا ہے۔ ایک طرف جانوروں کے حقوق کی حفاظت کے لئے سرگرم عمل تنظیمیں قائم ہو کر دنیا بھر میں جدوجہد کر رہی ہیں دوسری طرف حیوانات پر اس قدر ظلم ہو رہا ہے کہ جانوروں کی بعض قسمیں اور نسلیں ہی معرض خطر میں پڑ چکی ہیں۔

خدا کے بھیجے ہوئے زمانہ کے حکم و عدل حضرت مسیح موعود سے درست تعلیم کی بابت استفسار کرنے کا ثواب ایک احمدی سائنسدان Clement Lindley Wragge کے حصہ میں آیا جب یہ شخص 18 مئی 1908ء کو بعد نماز ظہر لاہور میں حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا تو حیوانات کے متعلق علمی دنیا میں گردش کرنے والے متفرق سوالات پیش کئے جن میں سے چند ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ ان کے جوابات ملفوظات جلد پنجم (پانچ جلد والا ایڈیشن) میں درج ہیں اور پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔

☆...... جب خدا محبت ہے ۔ عدل ہے۔ انصاف ہے ۔ تو کیا وجہ کہ نظام دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ اس نے بعض چیزوں کو بعض کی خوراک بنا دیا ہے۔ اگر محبت اور عدل یا انصاف و رحم اس کے ذاتی خاصے ہیں تو کیا وجہ کہ اس نے مخلوق میں سے بعض میں ایسی کیفیت اور قویٰ رکھ دیئے ہیں کہ وہ دوسروں کو کھا جائیں حالانکہ مخلوق ہونے میں دونو برابر ہیں؟

☆...... یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ خدا نے یہ خاصہ کیوں رکھ دیا کہ ادنیٰ اعلیٰ کا خادم ہو یا اس کی خوراک بنے اور اس کے سامنے ذلیل رہے؟

☆...... یہ دریافت کرنا چاہتا ہوں کہ کیا آپ اس بات کو قبول کرتے ہیں کہ حیوانات کو بھی آئندہ عالم میں کوئی بدلہ دیا جاوے گا؟

☆...... تو پھر اس کا یہ لازمی نتیجہ ہوگا کہ وہ حیوانات جن کو ہم مارتے ہیں ان کو مردہ نہیں بلکہ زندہ یقین کریں؟

☆...........☆...........☆

عبدالستار ایدھی کے لٹنے پر

کوئی شریف انسان وہاں محفوظ نہیں
ایدھیؔ جیسے لوگ جہاں محفوظ نہیں

ہجرت کر گئے فرشتوں جیسے لوگ
عظمت کا پھر کوئی نشاں محفوظ نہیں

یہی جو حال رہا تو میرے منہ میں خاک
میرا پیارا پاکستان محفوظ نہیں

میری دھرتی پر فتووں کی بارش سے
کوئی مکیں محفوظ ، مکاں محفوظ نہیں

اس نے گھر کی خاک حفاظت کرنی ہے
جس دربان کے تیر کماں محفوظ نہیں

اپنے پالے پوسے دہشت گردوں سے
بچے بوڑھے اور جواں محفوظ نہیں

جب تم میری ماں کی چادر چھینوگے
لکھ رکھو! پھر کسی کی ماں محفوظ نہیں

عبد الکریم قدسی

الف۔ق۔فرحت

ہماری والدہ محترمہ سردار بیگم صاحبہ کا ذکر خیر

ہماری پیاری والدہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری ہدایت اللہ صاحب نمبر دار چک نمبر 35 جنوبی ضلع سرگودھا مورخہ 14 جولائی 2014ء کو ربوہ میں انتقال کر گئیں۔

ہماری والدہ چوہدری غلام حسین صاحب آف گوجرانوالہ کی اکلوتی بیٹی تھیں۔ چوہدری غلام حسین صاحب نے حضرت مسیح موعودؑ کی تحریری بیعت کی تھی۔ آپ حضرت چوہدری مولا بخش صاحب (1880ء-1936ء) رفیق حضرت مسیح موعودؑ کی بہو تھیں۔

آپ 1911ء میں پیدا ہوئیں اور 103 سال عمر پائی۔ ماسوائے آخری دو سال کے آپ نے تمام عمر فعال اور بھرپور زندگی گزاری۔ ہمیشہ کسی نہ کسی رنگ میں جماعتی خدمات سے حصہ پایا۔ درجنوں احمدی اور غیر احمدی بچوں کو ناظرہ قرآن کریم پڑھایا۔ تقریباً پندرہ پارے حفظ کئے تھے۔ علاوہ ازیں بیشمار احادیث، اسمائے الٰہی، اسمائے رسول ﷺ، قصیدہ حضرت مسیح موعودؑ اور کئی قسم کے درود شریف اور درثمین کی کئی نظمیں زبانی یاد تھیں۔

ہمارے والد بھی عبادت گزار انسان تھے۔ رات کے جس حصے میں بھی ہماری آنکھ کھلتی ہمارے والدین نماز پڑھ رہے ہوتے یا تسبیحات میں مصروف ہوتے۔ ہمیں یاد نہیں پڑتا کہ ہم علی الصبح بیدار ہوں تو ہمارے والدین سو رہے ہوں۔

آپ کی روزانہ عبادات میں کئی نفلی نمازیں، قرآن پاک کے متعدد پاروں کی قراءت اور درود اور تسبیحات شامل تھیں۔ اس روٹین کو وہ ہر صورت مکمل کرتیں۔ کبھی کبھی دور سے ملاقات کے لئے آئے ہوئے اپنے بچوں کی بھری محفل میں سے چپکے سے غائب ہو جاتیں۔ کہ میرے پاس محفل میں بیٹھنے کے لئے زیادہ وقت نہیں ہوتا۔ اس طرح میں اپنے کام میں پیچھے رہ جاتی ہوں۔

تسبیحات کے حوالے سے ایک دلچسپ بات یہ تھی کہ وہ اپنا وقت منٹوں یا گھنٹوں میں نہیں ماپتی تھیں۔ بلکہ درود اور تسبیحات کی گنتی سے وقت کا حساب رکھتی تھیں۔ ان کے حساب کے مطابق کوئی کام سو مرتبہ درود پڑھنے اور کوئی کام سو بار کوئی تسبیح پڑھنے پر پایہ تکمیل تک پہنچتا تھا۔ عمر بھر کی یہ خوبصورت روٹین ہی شائد ان کی طویل العمری کا راز تھی۔

ماہ رمضان میں روزوں کی بے حد پابند تھیں۔ ماہ شوال کے پہلے چھ دن کے روزے بھی بڑی باقاعدگی کے ساتھ رکھتیں۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے نفلی روزوں کی تحریک فرمائی تو وہ بھی آپ نے باقاعدگی سے رکھنے شروع کر دیئے۔ وفات سے تین سال پہلے گھر والوں نے ارادہ کیا کہ انہیں روزہ نہیں رکھوایا جائے گا۔ لہٰذا رمضان کی آمد کے بارے میں انہیں نہ بتایا گیا۔ چند روز بعد الفضل اخبار کے مطالعہ سے انہیں اس بات کا اندازہ ہوا کہ ماہ رمضان المبارک شروع ہو چکا ہے۔ اگلے دن ہی سے اصرار کے ساتھ روزہ رکھنا شروع کر دیا۔ زندگی کے صرف آخری تین سال آپ روزے نہ رکھ پائیں۔

آپ انتہائی دعا گو تھیں اور آپ کی کئی دعائیں حرف بحرف پوری ہوئیں۔ وفات سے ایک سال پہلے علی الصبح بیدار ہوئیں اور اپنے سارے گھر والوں کو بھی بیدار کیا اور کہنے لگیں کہ بہت بڑا واقعہ ہو گیا ہے۔ آپ نے مجھ سے کچھ چھپایا تو نہیں۔ درحقیقت ایسی کوئی بات نہ تھی لہٰذا انہیں یقین دلایا گیا کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر طرف خیریت ہے۔ تاہم وہ ہر گھنٹے بے حد بے چینی سے یہی پوچھتی رہیں کہ ایک بہت بڑا واقعہ ہو گیا ہے کیا کوئی اطلاع آئی ہے۔ پھر اپنی ساری اولاد کی خیریت دریافت کی۔ تقریباً دس بجے اطلاع ملی کہ ایک قریبی رشتہ دار نوجوان بعمر 19 سال جو اپنے والدین کا واحد سہارا ایکسیڈنٹ میں وفات پا گیا۔ اس نوجوان کی دردناک حادثاتی موت پر ہر آنکھ اشکبار تھی اور ہر زبان یہ کہہ رہی تھی کہ کتنا بڑا واقعہ ہو گیا ہے۔

کبھی کبھی آپ اچانک بیٹھے بیٹھے ایک دم سے سربسجود ہو جاتیں اور آنکھیں اشکبار ہو جاتیں پوچھنے پر کہنے لگیں کہ میں اس قدر حقیر اور ادنیٰ سے ادنیٰ ترین ہوں لیکن خدا تعالیٰ نے مجھے اس قدر نوازا ہے۔ ان نعمات حسنہ کا تصور مجھے بے ساختہ اپنے مولا کے حضور شکرانے میں گرا دیتا ہے۔

آپ ایماندار، انصاف پسند اور کھری طبیعت کی مالک تھیں۔ رائے اور نصیحت میں دوٹوک اور انتہائی منصفانہ رویہ رکھتیں۔

ہمارے والد صاحب اپنے گاؤں کے نمبردار تھے اور جماعت احمدیہ کے پریذیڈنٹ بھی۔ لہٰذا ہمارا گھر مہمان نوازی کی آماجگاہ بنا رہتا۔ کبھی ربوہ سے یا جماعت کے مہمان تشریف لاتے اور کبھی گورنمنٹ، خاص طور پر پولیس ڈیپارٹمنٹ کے نمائندے آتے۔ میری والدہ اکیلی ان سب کی خاطر مدارات اور بوقت ضرورت طعام و رہائش کی ذمہ دار تھیں۔ لیکن یہ ذمہ داریاں ان کی عبادات میں مخل نہ ہوتیں۔

ہماری دادی جان محترمہ طالعہ بیگم صاحبہ نے طویل عمر پائی۔ زندگی کے آخری سالوں میں ان پر فالج کا حملہ ہوا اور وہ صاحب فراش ہو گئیں۔ اس حالت میں ہماری والدہ اکیلی ان کی تمام ضروریات کا خیال رکھتیں۔ ہماری دادی جان کا انتقال 1964ء میں ہوا۔

ہماری والدہ بہت قانع اور مضبوط طبیعت کی مالک تھیں۔ مشکل حالات میں بھی قناعت اور ضبط قائم رکھتیں۔ حالات کو اپنی شخصیت اور طبع پہ حاوی نہ کرتیں۔ ریلیکس رہ کر اپنی روزمرہ کی روٹین جاری رکھتیں۔ اس حدیث نبوی کا حوالہ دیتیں کہ مشکلات میں مومن شکر گزار اور مصائب میں صابر ہوتا ہے۔

آپ کے بچپن کے زمانے میں لڑکیوں کی تعلیم کا رواج نہیں تھا۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے لڑکیوں کی تعلیم کی تحریک فرمائی تو ہمارے نانا جان نے ہماری والدہ کو گھر میں پڑھانا شروع کیا۔ آپ انتہائی ذہین تھیں لہٰذا جلد پڑھنا سیکھ گئیں۔ اور پھر ساری عمر پڑھنے کی شوقین رہیں۔ ہمارے گھر میں جماعت کا تقریباً ہر رسالہ اور اخبار منگوایا جاتا تھا۔ **ابا جان الفضل کے ابتدائی خریداروں میں سے تھے۔ امی جان بڑے شوق سے ان کا مطالعہ کرتیں۔ الفضل کا مطالعہ بالخصوص بڑے شوق اور انہماک سے کرتیں اور یہ روٹین آپ کی زندگی کے آخری ہفتوں تک جاری رہی۔**

آپ نے کسی سکول میں باقاعدہ تعلیم حاصل نہ کی تھی تاہم آپ بلا کی ذہین تھیں۔ حساب کے بڑے پیچیدہ سوال زبانی حل کر لیتیں۔ مختلف قسم کی خرید و فروخت میں اعشاریہ والے حساب کی بھی بڑی سرعت سے جانچ پڑتال کر لیتیں۔

ان کی نماز جنازہ مورخہ 17 جولائی 2014ء کو محترم مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ نے بیت مبارک ربوہ میں نماز عصر کے بعد پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد محترم چوہدری عبدالواسع صاحب آف قادیان نے دعا کروائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آپ کی نماز جنازہ غائب مورخہ 23 جولائی 2014ء کو بیت فضل لندن میں پڑھائی۔

والدہ صاحبہ کے پسماندگان میں سات بچے پروفیسر (ر) چوہدری محمد سلطان اکبر صاحب تعلیم الاسلام کالج ربوہ حال یو ایس اے، چوہدری محمد نعمان افضل صاحب آف یو کے، چوہدری محمد سلمان اختر صاحب آف یو کے، محترمہ امۃ القیوم صاحبہ مرحومہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالقدیر صاحب مرحوم درویش قادیان، محترمہ انور بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری حلیم احمد صاحب باجوہ آف ٹورانٹو کینیڈا، محترمہ بشریٰ رحمان صاحبہ اہلیہ چوہدری عطاء الرحمان صاحب (ر) جی ایم واپڈا بلوچستان آف بکنگھم یو ایس اے، محترمہ امۃ الودود چیمہ صاحبہ اہلیہ چوہدری مبارک احمد صاحب چیمہ آف لندن یو کے اور ڈاکٹر امۃ القدوس فرحت اہلیہ ڈاکٹر پروفیسر رفیق احمد صاحب ملک آف کینیڈا، دوسری نسل میں سے 31 بچگان، تیسری نسل میں سے 75 اور ایک بیٹا چوتھی نسل میں سے ہے۔

☆...........☆...........☆

غزل

اس کی دیوار اجنبی ہے اس کا در میرا نہیں
درحقیقت جس میں رہتا ہوں وہ گھر میرا نہیں

دائروں کے درمیاں چلتے ہوئے مدت ہوئی
منزلیں ہوں جس کا محور، وہ سفر میرا نہیں

ظلم و استبداد سے نفرت ازل سے ہے اصول
سامنے باطل کے جھک جائے، وہ سر میرا نہیں

ہر طرف نفرت کی دیواریں، فصیلیں بغض کی
ہو مبارک تجھ کو ہمدم یہ نگر میرا نہیں

ساتھ جس کے سایہ بن کر زندگی بھر میں چلا
آ کے منزل پہ کھلا وہ ہمسفر میرا نہیں

آبیاری کی تھی جس کی خون سے میں نے ندیمؔ!
چھاؤں اس کی ہے پرائی وہ شجر میرا نہیں

انور ندیم علوی

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

محترم ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب طاہر ہومیو پیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ لکھتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بھتیجے عفان احمد بسراء واقف نو ابن مکرم پروفیسر فاروق احمد بسراء صاحب جوہر ٹاؤن لاہور نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ مورخہ 31 دسمبر 2014ء کو سمن برگ جوہر ٹاؤن لاہور میں تقریب آمین منعقد کی گئی۔ اس موقع پر خاکسار نے دعا کرائی۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ روحی فاروق صاحبہ نے حاصل کی۔ عزیزم محترم چوہدری منظور حسین بسراء صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کا پوتا اور محترم چوہدری افتخار احمد صاحب دارالرحمت شرقی بشیر کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کے سینہ کو قرآن کریم کے نور سے روشن کرے۔ اس کی باقاعدہ تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم نیر عمران صاحب کارکن نظارت امور عامہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو اپنے فضل سے مورخہ 12 جنوری 2015ء کو دوسری بیٹی مہروش عمران سے نوازا ہے۔ دونوں بچیاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد شفیق صاحب دارالنصر غربی منعم کی پوتی اور مکرم سعید احمد باجوہ صاحب ساکن گوجرہ کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صالحہ، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم عطاء الحمید ہمایوں صاحب کارکن شعبہ اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم محمد اشرف صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ عرصہ سے شوگر اور بلڈ پریشر کے عوارض میں مبتلا ہیں۔ پچھلے چندہ ماہ سے وہ گردوں کے مرض میں بھی مبتلا ہیں اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں ہفتہ میں تین دفعہ ڈائلیسز ہو رہے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم ان کو شفائے کاملہ و عاجلہ صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مرزا مبشر احمد صاحب کارکن وکالت مال اول تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ بیمار ہیں اور زبیدہ بانی ونگ میں پانچ دن داخل رہی ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل خاص سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نعیم احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم فضل احمد صاحب درویش مورخہ 11 جنوری 2015ء کو بعمر 90 سال وفات پا گئے۔ آپ 313 درویشوں میں اور حضرت میاں احمد الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے بیٹے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے مورخہ 12 جنوری کو بعد نماز مغرب پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔ دور درویشی ختم ہو جانے کے بعد آپ واپس پاکستان تشریف لے آئے۔ دور درویشی کے دوران آپ مقدس مقامات پر ڈیوٹیاں دیتے رہے۔ آپ کی سابقہ سکونت چوکنانوالی ضلع گجرات کی ہے۔ 1900ء میں آپ کے والد حضرت میاں احمد الدین کے ذریعہ اس خاندان کو نور احمدیت کی برکت حاصل ہوئی۔ 1905ء میں آپ کے والد اور دادا حضرت محمد حیات نے حضرت مسیح موعود کے ہاتھ پر دستی بیعت کا شرف حاصل کیا۔ مرحوم مخلص اور عبادت گزار بزرگ تھے۔ آپ نے اپنی زندگی کا بیشتر وقت جماعتی خدمات میں بسر کیا۔ آپ نے اپنے پیچھے اپنی رفیقہ حیات مکرمہ زینب بی بی صاحبہ کے علاوہ 4 بیٹے مکرم نسیم احمد صاحب صدر جماعت چوکنانوالی، خاکسار، مکرم مبشر احمد شاہد صاحب سیکرٹری تربیت ریجن Huddersfield UK، مکرم طاہر احمد گھمن صاحب صدر جماعت شہر Gemunden Am Main Germany اور 5 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ کے داماد مکرم غلام احمد خادم صاحب بطور مشنری انچارج Leister Uk، چھوٹے بھائی مکرم نذیر احمد صاحب بطور صدر جماعت طاہر آباد گولارچی اور بھتیجے مکرم خلیل احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ بطور نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ سینئر خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مغفرت فرماتے ہوئے ان کے درجات بلند کرے، پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیک روایات کو قائم رکھنے والا بنائے۔ آمین

ماہنامہ مصباح میں ضروری تصحیح

ماہنامہ مصباح کے ماہ دسمبر 2014ء کے شمارہ کے صفحات 18 اور 19 پر حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی نظم میں ٹیپ کا مصرع جو یہ ہے

میں دنیا پہ دیں کو مقدم کروں گا

غلط طور پر شائع ہوگیا ہے۔ ادارہ مصباح اس غلطی کیلئے بے حد معذرت خواہ ہے۔ قارئین درستی فرمالیں۔ (ادارہ ماہنامہ مصباح)

درخواست دعا

مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سسر مکرم حاجی عبدالعزیز صاحب عقب ہسپتال ربوہ آجکل گردے میں پتھری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم رانا عبدالحکیم خان صاحب کاٹھگڑھی دارالعلوم شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پوتی حرا ممتاز بنت مکرم رانا ممتاز احمد صاحب آف جرمنی کے دائیں بازو میں سیڑھیوں سے گر جانے کی وجہ سے فریکچر ہوگیا ہے۔ کامیاب آپریشن کے بعد روبصحت ہے احباب سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ندیم احمد واہلہ صاحب معلم وقف جدید گھارو ضلع ٹھٹھہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی ساس محترمہ خالدہ ناصر صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ناصر احمد واہلہ صاحب امیر ضلع عمر کوٹ کچھ عرصہ سے بوجہ برین ٹیومر بیمار ہیں۔ دو ماہ سے بیہوش ہیں اور آج کل طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوفہ کو محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور بیماری کے تمام بداثرات سے محفوظ رکھے۔ آمین

☆......☆......☆......☆

مستحق طلبہ کی امداد میں حصہ لیں

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اقرأ کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا یہاں تک فرمادیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پاکر ہمیں یہ نوید دی کہ

میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے۔

(تجلیات الٰہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 409)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا:

اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کردیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔

(خطبات ناصر جلد اول صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا۔

طلبہ کی امداد کا فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلبہ اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہوسکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہوسکتا ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007ء)

پس آیئے! حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کیلئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔ اس کے لئے نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ امداد طلبہ کے نام سے قائم ہے۔ اس کے تحت سینکڑوں طلباء کی مدد کی جاتی ہے، سالانہ داخلہ جات، ماہوار ٹیوشن فیس، درسی کتب کی فراہمی، یونیفارم اور دیگر تعلیمی ضروریات حسب گنجائش معاونت کی جاتی ہے۔

اپنے عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد امداد طلبہ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

فون نمبرز: 0092 47 6215 448

0092 47 6212 473

موبائل نمبر: 0092 0333 6706649

Email: info@nazarattaleem.org

Website: www.Nazarattaleem.org

(نظارت تعلیم)

☆......☆......☆......☆

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

یکم فروری 2015ء

12:30 am فیتھ میٹرز
1:30 am بین الاقوامی جماعتی خبریں
2:00 am راہ ہدیٰ
3:30 am سٹوری ٹائم
3:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 30 جنوری 2015ء
5:05 am عالمی خبریں
5:25 am تلاوت قرآن کریم
درس ملفوظات
5:50 am الترتیل
6:20 am حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ جرمنی 26 جون 2010ء
7:30 am سٹوری ٹائم
7:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 30 جنوری 2015ء
9:05 am ایم ٹی اے ورائٹی
9:55 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:15 am یسرنا القرآن
11:40 am گلشن وقف نو
12:50 pm فیتھ میٹرز
1:45 pm سوال و جواب
3:10 pm انڈونیشین سروس
4:15 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 3 جنوری 2014ء (سپینش ترجمہ)
5:30 pm تلاوت قرآن کریم
درس سیرت النبی ﷺ
5:40 pm یسرنا القرآن
6:05 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 30 جنوری 2015ء
7:15 pm Shotter Shondhane
8:15 pm گلشن وقف نو
9:25 pm اسلامی مہینوں کا تعارف
9:50 pm کڈز ٹائم
10:25 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:30 pm گلشن وقف نو

2 فروری 2015ء

12:55 am فیتھ میٹرز
2:00 am Roots to Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
2:50 am خطبہ جمعہ فرمودہ 30 جنوری 2015ء
4:00 am سوال و جواب
5:20 am عالمی خبریں
5:40 am تلاوت قرآن کریم
درس سیرت النبی ﷺ
6:15 am یسرنا القرآن
6:45 am گلشن وقف نو
8:00 am Roots to Branches (احمدیت: آغاز سے ترقیات تک)
8:35 am خطبہ جمعہ فرمودہ 30 جنوری 2015ء
10:00 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
11:35 am الترتیل
12:05 am حضور انور کا دورہ بھارت 26 نومبر 2008ء
1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:30 pm علم الابدان
2:00 pm فرنچ پروگرام 24 نومبر 1997ء
3:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 10۔اکتوبر 2014ء (انڈونیشین ترجمہ)
4:05 pm ایم ٹی اے ورائٹی
5:00 pm تلاوت قرآن کریم
درس سیرت النبی ﷺ
5:35 pm الترتیل
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 17۔اپریل 2009ء
7:00 pm بنگلہ پروگرام
8:05 pm ایم ٹی اے ورائٹی
9:00 pm راہ ہدیٰ
10:30 pm الترتیل
11:00 pm عالمی خبریں
11:25 pm حضور انور کا دورہ بھارت 26 نومبر 2008ء

3 فروری 2015ء

12:30 am صومالیہ سروس
1:10 am سیرت حضرت مسیح موعود
1:30 am راہ ہدیٰ
3:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 17۔اپریل 2009ء
4:00 am ایم ٹی اے ورائٹی
5:00 am عالمی خبریں
5:20 am تلاوت قرآن کریم
درس سیرت النبی ﷺ
5:55 am الترتیل
6:25 am حضور انور کا دورہ بھارت 26 نومبر 2008ء
7:25 am کڈز ٹائم
8:00 am خطبہ جمعہ فرمودہ 17۔اپریل 2009ء
9:00 am سیرت حضرت مسیح موعود
9:25 am علم الابدان
10:00 am لقاء مع العرب
11:00 am تلاوت قرآن کریم
درس مجموعہ اشتہارات
11:30 am یسرنا القرآن
11:50 am اطفال الاحمدیہ سے ملاقات 30 نومبر 2014ء
1:00 pm الف اردو
1:20 pm آسٹریلین سروس
1:40 pm سوال و جواب
2:55 pm انڈونیشین سروس
4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 23 جنوری 2015ء
5:05 pm تلاوت قرآن کریم
درس مجموعہ اشتہارات
5:35 pm یسرنا القرآن
6:05 pm اوپن فورم
6:35 pm ایم ٹی اے ورائٹی
7:05 pm بنگلہ پروگرام
8:05 pm سپینش پروگرام
8:35 pm آداب زندگی
9:15 pm الف اردو
9:35 pm جمہوریت سے انتہا پسندی تک
10:30 pm یسرنا القرآن
11:00 pm عالمی خبریں
11:25 pm بستان وقف نو

☆............☆............☆

ربوہ میں طلوع و غروب 22۔جنوری

طلوع فجر	5:42
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	5:35

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

22 جنوری 2015ء

6:15 am جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 6 فروری 2011ء
7:20 am دینی و فقہی مسائل
9:55 am لقاء مع العرب
12:10 pm بیت خدیجہ کا افتتاح 16۔اکتوبر 2008ء
1:50 pm ترجمۃ القرآن کلاس 10 فروری 1998ء
7:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 3۔اپریل 2009ء
9:35 pm ترجمۃ القرآن کلاس

ربوہ میں بارش

مورخہ 21 جنوری 2015ء کو ربوہ اور گردونواح میں علی الصبح بارش کا سلسلہ شروع ہوا جو وقفے وقفے سے دن بھر جاری رہا۔ گہرے بادلوں نے ٹھنڈے موسم کو اور بھی سرد کر دیا ہے۔ صبح سے تیز ہوا بھی چلتی رہی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ بارش فصلوں اور خشک موسم کے لئے بہت مفید ہے۔

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان 6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

سیل سیل سیل
نئی و پرانی ورائٹی پر سیل کا آغاز ہو چکا ہے۔
باٹا شوروم
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

ضرورت اساتذہ
سٹی پبلک سکول میں چند اساتذہ کی آسامیاں موجود ہیں۔
سٹی پبلک سکول میں پڑھانے کے خواہشمند خواتین و مرد اساتذہ اپنی درخواستیں لے کر دفتر سے رابطہ کریں۔
تعلیمی قابلیت کم از کم بی اے۔ بی ایس سی ہو۔
سٹی پبلک سکول ربوہ
047-6214399,6211499

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

فیصل ٹریڈنگ کمپنی اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ، فلش ڈور، مولڈنگ کے لئے تشریف لائیں۔
نیز گھروں کی تعمیر اور انٹیریئر ڈیکوریشن کی جاتی ہے
145۔ فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
Cell:0332-4828432,0323-3354444
طالب دعا: قیصر خلیل خاں